

تقریظ

استاذ اعلیٰ مآخذ و ادیب اہلسنت حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ازہری سعیدی ہزاروی مدظلہ العالی

شیخ الحدیث جامعہ تجویریہ اندازہ دار لاہور

علم الصرف اور علم النحو اگرچہ علوم آلیہ ہیں لیکن ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ عربی کلام اور عربی تحریر کی درستگی ان دونوں کے حصول پر موقوف ہے۔

مدارس دینیہ کے نصاب میں مبتدی طلباء کے لئے میزان الصرف ایسی اہمیت کی کتاب شامل ہے جو ایک عرصہ سے پڑھائی جا رہی ہے جو کہ فارسی زبان میں ہے۔

دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق ابتدائی کتابوں کے تراجم اور مثنوی کتب کی اردو شروح لازم ہو گئی ہیں۔

اسی بنیاد پر فاضل جلیل حضرت علامہ عارف محمود قادری صاحب نے میزان الصرف کا ترجمہ کیا بلکہ اسے نئی ترتیب بھی دی ہے۔

علامہ عارف محمود قادری ایک دانا ذریعہ اور باصلاحیت عالم دین ہیں اس سے پہلے بھی وہ اس میدان میں کارہائے نمایاں انجام دے چکے ہیں امید ہے ان کی یہ نئی کاوش مدارس دینیہ کے ابتدائی طلباء ہی نہیں عام لوگوں کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کو اس میدان میں مزید ترقی عطا فرمائے اور اس کتاب سے استفادہ واۃ واد کی احسن صورت پیدا فرمائے

آمین

محمد صدیق ہزاروی

صدر مدرس جامعہ تجویریہ

رکن اسماعیلی نظریاتی کونسل پاکستان

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على منصرفي في العلمين
بالان رب العلمين محمد وعلى آله واصحابه وازواجه وذريته واولياء
آفته وعلماء اهلسه اجمعين

پیارے اور محترم طلبہ بھائیو! یاد رہے کسی بھی علم و فن کو شروع کرنے سے پہلے اس کے
متعلق تین باتوں (تعریف علم موضوع علم غرض علم) کا جاننا انتہائی ضروری ہے لہذا اس
مقدمے میں ان تین باتوں اور اسکے علاوہ ابتدائی اٹھ باتوں کو درج کیا جا رہا ہے۔ ابتدائی طور
پر انکو یاد کر لینے سے اہل علم صرف کے دیگر قواعد یاد کرنا آپ کے لئے آسان ہو جائے گا۔

تین بنیادی چیزوں کا بیان

تعریف :..... علم صرف وہ علم ہے جس میں کلمات کو بنانے اور ان میں مختلف
تبدیلیاں کرنے کے قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔

موضوع :..... صرف کا موضوع کلمہ کے اعتبار سے صیغہ ہے۔

غرض :..... صرف کی غرض یہ ہے کہ انسان اس فن کو سیکھ کر کلمات عرب کو بنائے اور ان
میں تبدیلیاں کرنے میں لفظی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

لفظ کی اقسام :..... لفظی درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

لفظ مہمل :..... وہ لفظ جسے کسی مخصوص معنی کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو جیسے لفظ جَسَقُ
اور اسی طرح تمام بے معنی الفاظ مثلاً پانی کے ساتھ لفظ دانی بولنا مہمل ہے۔

لفظ مفرد :..... وہ اکیلا لفظ جسے کسی ایک معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو اسے مفرد کہتے
ہیں جیسے رَجُلٌ - ضَرْبٌ - مَنْ اسے کلمہ بھی کہتے ہیں۔

لفظ مرکب :..... وہ اس سے زائد کلمات کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے مثلاً ضَرْبٌ زَيْدٌ - زَيْدٌ ضَرْبٌ

کلمے کی اقسام

کلمے کی تین قسمیں ہیں

اسم :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ - جَلَسَ

فعل :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے جیسے ضَرَبَ - يَضْرِبُ - اِضْرِبْ

حرف :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت نہ کرے بلکہ کسی دوسرے کلمے (اسم یا فعل یا دونوں) کا محتاج ہو مثلاً - من - الیٰ

نوٹ :- اسم، فعل، اور حرف تینوں کی اکٹھی مثالیں یہ ہیں۔

(1) --- بِرَبِّكَ مِنَ الْكُفْرَةِ اِلَى الْكُفْرَةِ

فعل - حرف - اسم - حرف - اسم

اسم کی اقسام

اسم کی تین قسمیں ہیں۔

مصدر :- وہ اسم جس سے اسما اور افعال بنائے جائیں جیسے ضَرَبَ (مارنا) جس سے مختلف اسم اور فعل نکلتے ہیں، اس کے قاری ترجمے میں مَكَتٌ یا قَتْلٌ اور اردو میں مارتا ہے جیسے ضرب بمعنی زدن (مارنا) قتل بمعنی کشتن (مارنا)

مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے ضارب کہ ضرب سے بنایا گیا ہے۔ جامد :- وہ اسم ہے جو خود کسی سے بنے اور نہ اس سے کوئی چیز بنے جیسے غَضَنُ شہنی

فعل کی اقسام

فعل کی بنیادی طور پر درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

ماضی :- وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے مثلاً ضَرَبَ (اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں مارا)

مقبارع:..... وہ جو موجود یا آئندہ زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے مثلاً خُرب (وہ ایک مرد زمانہ موجود یا آئندہ میں مارتا ہے یا مارے گا)
امر:..... وہ فعل جس میں کسی کو آئندہ زمانے میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اِضرب
(تو ایک مرد آئندہ زمانے میں مار)

حرف کی اقسام

حرف کی تین قسمیں ہیں

حروف تخیل یا حرف ہجا:..... وہ حروف جنہیں ان کے ناموں کے ساتھ شمار کیا جائے یہ
اجائی کہلاتے ہیں مثلاً ب اور پ وغیرہ

حرف مبنی:..... وہ حرف جن سے کلمات مرکب ہوں مثلاً کُوب میں حرف ب لہ جن
حروف معانی:..... وہ حروف جو بامعنی ہوں جیسے زَيْدٌ فِي الْمَدِينَةِ میں حرف فِي
محل معرفت کا معنی دے رہا ہے۔

حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا طریقہ

عربی کلمات میں کبھی سارے حروف اصلی ہوتے ہیں کبھی بعض اصلی اور بعض زائدہ ہوتے ہیں ان کی پہچان کے لئے علماء نے تین حروف خاص کئے ہیں جو ترازو کا کام دیتے ہیں اور وہ ف، ع، و اور ل ہیں ان کے ذریعہ حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ جس کلمہ کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ اس میں کون سے حروف اصلی اور کون سے زائدہ ہیں یا سارے ہی اصلی ہیں اس کلمہ کا وزن اس کے سامنے رکھیں پھر ترتیب وار اس کلمہ اور اس وزن کا تقابل کریں اب جو حروف ف، ع، و اور ل کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور جو ان کے علاوہ ہوں وہ زائدہ ہوں گے مثلاً خُرب اس کا وزن ہے فَعْلٌ تقابل سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے تمام حروف اصلی ہیں کیونکہ اس کے سارے حروف ف، ع، و، ل کے مقابلے میں ہیں۔ اسی طرح اُكْرِمَ اس کا وزن ہے اَفْعَلٌ تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ

اس کے حروف اصلیہ ک۔ و۔ اور ع۔ ہیں کیونکہ یہی حروف ف۔ و۔ ع۔ ل کے مقابلے میں آ رہے ہیں اور ا زائد ہے کیونکہ یہ ان میں کسی کے مقابلے میں نہیں ہے۔

حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمے کی اقسام

حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمے کی دو قسمیں ہیں

مجرد:..... اگر کلمے (اسم یا فعل) میں فقط حروف اصلیہ ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو تو اسے (اسم یا فعل کو) مجرد کہتے ہیں مثلاً ضَرْبَ بَرْدٍ قَتَلَ اور ضَرْبَ بَرْدٍ قَتَلَ مَزِيدَ فِیہ:۔ اگر کلمے (اسم یا فعل) میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی آجائے تو اسے (اسم یا فعل کو) مزید فیه کہتے ہیں مثلاً اَنْکَرْتُ اور اَنْکَرْتُ بَرْدٍ قَتَلَ مجرد اور مزید فیه کلمات میں سے ہر ایک کی تین تین اقسام ہیں۔

ثلاثی مجرد: جس میں فقط تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً ضَرْبَ اور ضَرْبَ بَرْدٍ قَتَلَ اور قَتَلَ

رباعی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں اگر چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو تو رباعی مجرد کہلاتا ہے مثلاً خُرَجَ بَرْدٍ قَتَلَ اور خُرَجَ بَرْدٍ قَتَلَ خماسی مجرد: وہ اسم جس کے حروف اصلیہ پانچ سے زائد نہ ہوں وہ تو خماسی مجرد کہلاتا ہے مثلاً جَحِثَ بَرْدٍ قَتَلَ

ثلاثی مزید فیه: جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے ثلاثی مزید فیه کہتے ہیں مثلاً اَنْکَرْتُ اور اَنْکَرْتُ بَرْدٍ قَتَلَ اور قَتَلَ رباعی مزید فیه: اگر چار حروف اصلیہ پر کوئی حرف زائد ہو تو اسے رباعی مزید فیه کہتے ہیں مثلاً خُرَجَ بَرْدٍ قَتَلَ اور خُرَجَ بَرْدٍ قَتَلَ

خماسی مزید فیه: اگر اسم کے اندر پانچ حروف اصلیہ پر کوئی حرف زائد بھی آجائے تو اسے خماسی مزید فیه کہتے ہیں مثلاً اَنْکَرْتُ اور اَنْکَرْتُ بَرْدٍ قَتَلَ

نوٹ:- فعل فاعل ثلاثی اور ربائی ہوتا ہے جبکہ اسم ثلاثی، ربائی، اور غناسی ہوتا ہے یعنی فعل کی چار قسمیں ثلاثی مجرور، ثلاثی مزید فیہ اور ربائی مجرور، ربائی مزید فیہ ہیں جبکہ اسم کی چھ قسمیں ہیں ثلاثی مجرور، ثلاثی مزید فیہ، ربائی مجرور، ربائی مزید فیہ، غناسی مجرور، غناسی مزید فیہ ہیں

وزن کی تین قسموں کا بیان

وزن کی درج ذیل تین قسمیں ہیں

وزن صرفی:- اصلی وزائد اور حرکات و سکنات کی تمام خصوصیات کے پیش نظر حرف ساکن کا ساکن اور حرف متحرک کا حرف متحرک کے مقابلے میں آنے کا نام وزن صرفی ہے جیسے ضَوَّارِبُ بِرُوزَن فَوَاعِلُ

وزن صوری:- اصلی وزائد کا لحاظ کیے بغیر حرکات و سکنات کی تمام خصوصیات کے ساتھ حرف ساکن کا ساکن اور حرف متحرک کا متحرک کے مقابلے میں آنا وزن صوری کہلاتا ہے جیسے ضَوَّارِبُ بِرُوزَن مُفَاعِلُ اور هُوَ بِرُوزَن فَعَلُ

وزن عروضی:- اصلی وزائد اور حرکات و سکنات کی خصوصیات کا اہتمام کئے بغیر ساکن کو ساکن اور متحرک کو متحرک کے مقابلے میں لانا وزن عروضی کہلاتا ہے جیسے شَرِيفُ بِرُوزَن فَعُولُ اور دَکْنِيْ بِرُوزَن مُسْتَفْعِلُنْ

اسم وفعل کی مشترکہ سات قسموں کا بیان

یاد رہے تمام اسماء و افعال کی درج ذیل سات اقسام ہیں۔

کسب:- وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں نہ تو ہمزہ ہو نہ حرف علت ہو اور نہ ہی دو ہم جنس حروف ہیں، جیسے ضَرَبَ اور ضَرْبَ بِرُوزَن فَعَلُ اور فَعَلُ مہموز:- وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی ایک ہمزہ ہو اگر فاعل ہمزہ ہو تو مہموز انشاء، عین کلمہ ہمزہ ہو تو مہموز الحین، اور لام کلمہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام کہلاتے ہیں جیسے آمُو اور آمَرُ بِرُوزَن فَعَلُ اور فَعَلُ، اور سَوَّالُ اور سَوَّالُ بِرُوزَن فَعَالُ اور فَعَالُ اور قَرَّ اور قَرَّہ بِرُوزَن فَعَلُ اور فَعَلُ

منشعب :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں کوئی دو حرف ہم جنس ہوں، اگر
 ۱۔ اول کلمہ ہم جنس ہو تو منشعب ثنائی کہلاتا ہے اور اگر ف اور ل اور ل اور و اور ع اور لاہ
 ثنائی ایک جیسے ہوں تو یہ منشعب ربائی کہلاتا ہے جیسے مَدَاوِرَعَدَّ اور زَلْزَلَةٌ اور زَلْزَلٌ
 مثال :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ف کلمے کی جگہ حرف علت واو یا ی آجائے پہلے کو
 مثال واوی اور دوسرے کو مثال یائی کہیں گے، مثلاً وَعَدَّ وَعَدَّ اور يَسَّرَ يَسَّرَ اور يَزِنُ يَزِنُ اور فَعَلَّ
 اجوف :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ع کلمے کی جگہ واو یا ی آجائے
 پہلے کو اجوف واوی اور دوسرے کو اجوف یائی کہیں گے مثلاً قَوْلٌ، قَالَ اور يَسْعُ، سَاعٌ
 يروزن فَعَلَّ اور فَعَلَّ

ناقص :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ل کلمے کی جگہ حرف علت واو یا ی
 آجائے تو پہلے کو ناقص واوی اور دوسرے کو ناقص یائی کہتے ہیں مثلاً دَعَاوَى، دَعَا، اور
 رَمَى، رَمَى يروزن فَعَلَّ اور فَعَلَّ

الغيف :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں، اگر ف اور ع یا
 ع اور لام حرف علت ہوں تو لغيف مقرون ہوگا

جیسے هَوَّءٌ اور حَتَّى، حَسْبِي اور حَكِي، طَلَوِي اور اُكْرَف اور لام کلمہ حرف علت ہوں تو
 الغيف مفروق کہلاتا ہے جیسے وَكَيٌّْ اور وَكَيٌّْ يروزن فَعَلَّ اور فَعَلَّ

تنبیہ :- عموماً میزان و منشعب سے پہلے ایک مقدمہ چھپا ہوا ہے ہم نے اس کا
 ترجمہ مع بعض مقامات کی توضیحات اور بعض کے مختصرات کے ساتھ اپنے مخصوص طرز
 پر کر دیا ہے اساتذہ کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ جن مدارس دینیہ میں یہ داخل
 درس ہو تو میزان و منشعب سے پہلے اسے اچھا انداز میں بار بار نہانی سن لیں تو طلبہ کا
 ذہن دونوں رسالوں کو پڑھنے کیلئے خوب تیار ہو جائے گا اور اساتذہ کرام کو انہیں
 پڑھاتے ہوئے پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

فقط دعا و دعا و جوابوا بحسبہن اغفرلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ میزان الصرف بہ عطر الصرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تمام تعریفیں اللہ کیلئے جو پروردگار ہے تمامی جہان والوں
 وَالْعَزِیْزُ الْمُتَعَبِّیْنَ کا اور اچھا اہمام پرہیز گاروں کے لئے ہے اور
 وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ مُحَمَّدٍ درود سلام نازل ہوا اس کے رسول (جن کا نام نامی) محمد
 وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ علیٰ علیہ السلام پر اور ان کی تمام آل و اصحاب پر

جان لو اللہ تعالیٰ تمہیں دونوں جہان کی خوش بختی نصیب فرمائے۔ کہ تمام افعال
 متصرف جن کی گردان کی جاتی ہے تین قسموں پر مشتمل ہیں۔

﴿1﴾ ماضی ﴿2﴾ مستقبل ﴿3﴾ حال

ان کے علاوہ جو کچھ ہے ان تین ہی سے بنتا ہے۔

ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر ماضی بر وقت ہو حروف
 چاہے کم ہوں یا زیادہ سوائے عارضہ کے جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ۔ جیسے ضَرَبَ، سَمِعَ
 اَكْرَمَ، یَعْمُرُ

مستقبل: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ آنکندہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر مرفوع ہو سوائے
 عارضہ کے۔ جیسے یَفْعَلُ یَفْعَلُ یَفْعَلُ۔ جیسے یَضْرِبُ، یَسْمَعُ، یَاکْرَمُ، یَعْمُرُ
 حال: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجود زمانہ سے تعلق رکھتا ہو۔ اور حال کا صیغہ
 مستقبل کے صیغہ کی مثل ہوتا ہے۔

اور ان ﴿ماضی و مضارع﴾ میں سے ہر ایک سے چودہ صیغے نکلتے ہیں۔ تین مذکر غائب
 کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو واحد، مشرک و جمع متکلم

اگر علمائے مرفوعہ متکلمین کے تو صیغہ ماضی بر وقت نہیں رہے گا۔ اتھاروی غفل

کے لئے اور ان میں سے ہر ایک ماضی و مضارع کی دو دو قسمیں معروف اور مجہول۔ اور اس کی بھی دو قسمیں ہیں مثبت و منفی۔

سبق نمبر 1

گردان فعل ماضی مثبت معروف

گردان	معنی	صیغہ		
عائِد	مذكر	واحد	کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَ
		ثنیہ	کیا ان دو مردوں نے	فَعَلَا
		جمع	کیا ان سب مردوں نے	فَعَلُوا
	مؤنث	واحد	کیا اس ایک عورت نے	فَعَلَتْ
		ثنیہ	کیا ان دو عورتوں نے	فَعَلَتَا
		جمع	کیا ان سب عورتوں نے	فَعَلْنَ
مخاطِب	مذكر	واحد	کیا تو ایک مرد نے	فَعَلْتَ
		ثنیہ	کیا تم دو مردوں نے	فَعَلْتُمَا
		جمع	کیا تم سب مردوں نے	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	واحد	کیا تو ایک عورت نے	فَعَلْتِ
		ثنیہ	کیا تم دو عورتوں نے	فَعَلْتُمَا
		جمع	کیا تم سب عورتوں نے	فَعَلْتُنَّ
مکمل	مذكر مؤنث	واحد	کیا میں ایک مرد یا عورت نے	فَعَلْتُ
		ثنیہ و جمع	کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	فَعَلْنَا

نوٹ: یہ فعل ماضی مثبت معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات تلمیذ کی گئی ہے (قاری)

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہوں کہ ماضی مجہول بناؤ تو
فَعَلَ کے فاعل کو ضمہ، مین کلمہ کو کسرہ دو اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر رہنے دو ماضی مجہول
بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ

گردان فعل ماضی مثبت مجہول

گروہان	معنی	صیغہ	
غائب	فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد
	فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	ثنیہ
	فُعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد	جمع
	فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد
	فُعِلْتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
	فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع
مخاطب	فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد
	فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	ثنیہ
	فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	جمع
	فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	واحد
	فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	ثنیہ
	فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع
مفکر	فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا عورت	واحد
	فُعِلْنَا	کئے گئے یا کی گئیں ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ و جمع

نوٹ: یہ فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات قلم بند کی گئی ہے (جہاں)

سبق نمبر 2: لفظی فعل ماضی معروف بتانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ ماضی مثبت سے ماضی منفی بتائیں تو ماضی شروع میں لے آئیں، ماضی منفی بن جائے گا۔ ماضی کا ماضی کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرنا چاہیے ویسا ہی رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

گردان فعل ماضی منفی معروف

گردان	معنی	صیغہ	
ما فَعَلَ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد	عائِب
ما فَعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	ثنیہ	
ما فَعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع	
ما فَعَلَتْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد	
ما فَعَلْتَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	ثنیہ	
ما فَعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع	
ما فَعَلْتِ	نہ کیا تو ایک مرد نے	واحد	عَاطِب
ما فَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	ثنیہ	
ما فَعَلْتُمْ	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع	
ما فَعَلْتِ	نہ کیا تو ایک عورت نے	واحد	
ما فَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	ثنیہ	
ما فَعَلْتُنَّ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع	
ما فَعَلْتُ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا عورت نے	واحد	مُطَمَّر
ما فَعَلْنَا	نہ کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	ثنیہ و جمع	

گردان فعل ماضی منفی مجهول

معنی			گردان
غائب	مذکر	واحد	مَا فَعِلَ
		ثنیہ	مَا فَعِلَا
		جمع	مَا فَعِلُوا
	مؤنث	واحد	مَا فَعِلَتْ
		ثنیہ	مَا فَعِلْتَا
		جمع	مَا فَعِلْنَ
مخاطب	مذکر	واحد	مَا فَعِلْتَ
		ثنیہ	مَا فَعِلْتُمَا
		جمع	مَا فَعِلْتُمْ
	مؤنث	واحد	مَا فَعِلْتِ
		ثنیہ	مَا فَعِلْتُمَا
		جمع	مَا فَعِلْتُنَّ
	مذکر مؤنث	واحد	مَا فَعِلْتُ
		ثنیہ و جمع	مَا فَعِلْنَا
		جمع	مَا فَعِلْنَا

سبق نمبر 3 اگر آپ چاہیں کہ ماضی قریب، بعید یا استمراری وغیرہ بنائیں تو اس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

ماضی قریب بنانے کا طریقہ :

اگر ماضی مطلق پر قَدْ داخل کرو گے تو ماضی قریب بن جائے گا۔ جیسے قَدْ صَرَبْتُ، اس ایک مرد نے ابھی مارا یوں ہی ماضی مطلق پر قَدْ داخل ہو کر اسے پہلے کر دیتا ہے، (مترجم)

ماضی بعید بنانے کا طریقہ :

اور اگر ماضی مطلق پر لفظ مَکَّان کو مضارع پر داخل کرو گے تو ماضی بعید ہو جائے گا۔ جیسے مَکَّانَ صَرَبْتُ، مارا تھا اُس ایک مرد نے۔

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ :

اور اگر لفظ مَکَّان کو مضارع پر داخل کرو گے تو ماضی استمراری بن جائے گا۔ جیسے مَکَّانَ یَصْرَبُ، کرتا رہا یا کر رہا تھا وہ ایک مرد۔

ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ :

اور اگر ماضی مطلق پر لَعَلَّ داخل کرو گے تو ماضی احتمالی بن جائے گا۔ جیسے لَعَلَّ صَرَبْتُ، ممکن ہے کہ وہ کرتا۔

ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ :

اور اگر ماضی مطلق پر لَیْسَ داخل کرو گے تو ماضی تمنائی بن جائے گا۔ جیسے لَیْسَ صَرَبْتُ، کاش کہ وہ کرتا۔

جان لو کہ ان میں ہر ایک کے چودہ صیغے آتے ہیں جیسا کہ ماضی مطلق میں گزر چکا۔
نوٹ: یہ جو کچھ کہا گیا فعل ماضی کی اقسام بہت کی بحث تھی جو اپنے انقسام کو پہنچی۔

سبق نمبر 4 فعل مضارع

فعل مضارع وہ فعل ہے جو موجودہ اور آنکندہ دونوں زمانوں کو شامل ہو۔

مضارع بنانے کا طریقہ :

اگر آپ چاہیں کہ مضارع بنائیں تو علامات مضارع سے کوئی ایک فعل ماضی کے اول میں لائیں اور آخر کو ضمہ دیں، علامات مضارع چار حرف ہیں۔

1۔ الف 2۔ ت 3۔ ی 4۔ ن

جن کا مجموعہ اتمین کہلاتا ہے۔ الف واحد حکم کے بیان کے لئے، ت آٹھ صیغوں کے لئے، یمین ان میں مذکر حاضر کے ہیں اور یمین مؤنث حاضر کے ہیں، دو واحد وثنیہ مؤنث غائب کے۔ ی چار صیغوں کے لئے ہے، یمین ان میں مذکر غائب کے لئے ہیں اور ایک جمع مؤنث غائب کے لئے اور وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حکم کے لئے آتا ہے۔ اور سات مقامات پر نون اعرابی لائیں گے۔ ان سے چار صیغے ثنیہ کے ہیں ان صیغوں کا نون اعرابی کمزور ہوتا ہے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے ان تینوں کا نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔ اور نون جمع مؤنث غائب و حاضر (نون ضمیری) جس طرح ماضی میں آتا ہے یوں ہی مضارع میں بھی آتا ہے۔

نوٹ

نون ضمیری کسی حالت میں کسی حرف کے داخل ہونے سے گرنا نہیں کیونکہ یہ علامت قاعلیت ہے، تاویری غفرلہ

گردان فعل مضارع مثبت معروف

گردان	معنی	صیغہ	
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد	غائب
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ	
يَفْعَلُونَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع	
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد	
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ	
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع	
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد	محاط
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	ثنیہ	
تَفْعَلُونَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع	
تَفْعَلِينَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد	
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ	
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع	
افْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا یا کرتی ہوں یا کروں گی میں ایک مرد یا عورت	واحد	مفکر
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے یا کرتی ہیں یا کریں گی ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ و جمع	

نوٹ: یہ فعل مضارع معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:..... اگر آپ چاہیں کہ مضارع مجہول بتائیں تو علامت مضارع کے فاعل کو وضع کریں اور عین کلمہ کو قطعہ دیں، دو حال میں جب کہ مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمہ کو اس کی حالت پر چھوڑ دیں مضارع مجہول بن جائے گا۔

گردان اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
عائز	یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر
	یُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ	
	یُفْعَلُونَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع	
	تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنثہ
	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ	
	یُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع	
عائز	تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر
	تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ	
	تُفْعَلُونَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع	
	تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنثہ
	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ	
	تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع	
مظہر	اَفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر و مؤنثہ
	نَفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا	ثنیہ	
		سب مرد یا عورتیں	جمع	

نوٹ:..... یہ فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔

سبق نمبر 5:..... مضارع منفی ہلا ہٹانے کا طریقہ.....

اگر آپ چاہیں کہ لا کے ساتھ مضارع منفی بناؤ تو مضارع کے شروع میں لائے منفی لے آؤ۔ لائے منفی لفظ مضارع میں کوئی عمل نہیں کرتا وہ لفظ اسی طرح ہی رہتا ہے مگر معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

گردان فعل مضارع منفی مصروف

گردان	معنی	صیغہ
غائب	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد
		ثنیہ
		جمع
	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	واحد
		ثنیہ
		جمع
مؤنث	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد
		ثنیہ
		جمع
	نہیں کرتی یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	واحد
		ثنیہ
		جمع
غائب	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد
		ثنیہ
		جمع
	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم دو مرد	واحد
		ثنیہ
		جمع
مؤنث	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد
		ثنیہ
		جمع
	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	واحد
		ثنیہ
		جمع
ظہر	نہیں کرتا یا نہیں کرو گا میں ایک مرد یا عورت	واحد
		ثنیہ
ظہر	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	واحد
		جمع

لن کا عمل۔ لفظ کے اعتبار سے لن پانچ مقامات پر نصب دیتا ہے اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے اور سات مقامات سے لون امرائی کو گرا دیتا ہے۔ چار حثیہ اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا اور معنی کے اعتبار سے لن مضارع کو مستقبل کے اندر لقی کی تاکید کے معنی میں کر دیتا ہے۔

گردان نفی تاکید بکن در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	صیغہ
لن یفعل	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کریں گے وہ سب مرد	جمع
	ہرگز نہ کرے گی وہ ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لن تفعل	ہرگز نہ کرے گا تو ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کرو گے تم دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کرو گے تم سب مرد	جمع
	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع
لن تفعلی	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع
	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد
	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ
		جمع
لن افعل	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد
	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ
لن تفعل	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد
	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ

گردان فعل مضارع منفی مجهول

میں	معنی	گردان
مذکر	واحد	لَا يُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد
	ثنیہ	لَا يُفْعَلَانِ نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے دو مرد
	جمع	لَا يُفْعَلُونَ نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے سب مرد
	واحد	لَا تُفْعَلُ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت
	ثنیہ	لَا تُفْعَلَانِ نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی دو عورتیں
	جمع	لَا يُفْعَلْنَ نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی سب عورتیں
مذکر	واحد	لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد
	ثنیہ	لَا تُفْعَلَانِ نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد
	جمع	لَا تُفْعَلُونَ نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد
	واحد	لَا تُفْعَلِينَ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت
	ثنیہ	لَا تُفْعَلَانِ نہیں کی جاتی ہو یا کی نہیں جاؤ گی تم دو عورتیں
	جمع	لَا تُفْعَلْنَ نہیں کی جاتی ہو یا کی نہیں جاؤ گی تم سب عورتیں
مذکر	واحد	لَا أُفْعَلُ نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاؤ گا میں ایک مرد یا عورت
	ثنیہ	لَا أُفْعَلُ نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائیگے ہم
	جمع	دو مرد یا سب مرد یا عورتیں

نوٹ :- یہ مضارع منفی مجهول کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔

سبق نمبر 6 :- نفی تاکید ہکن بنانے کا طریقہ :۔۔۔ اگر آپ چاہیں کہ نفی تاکید ہکن بنائیں تو فعل مضارع کے اول میں لن لائیں، اسے نفی تاکید ہکن کہتے ہیں۔

گردان نفی تاکید بکن در فعل مستقبل مجہول

گردان			معنی	صیغہ
غائب	مذکر	لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
		لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ
		لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
	مؤنثہ	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
		لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
		لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
مخاطب	مذکر	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
		لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ
		لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
	مؤنثہ	لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہ کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
		لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ
		لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع
مطلع	مذکر و مؤنثہ	لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد
		لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہ کئے جائیں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ و جمع

نوٹ:..... یہ نفی تاکید بکن در فعل مستقبل مجہول کی گردان تھی۔ انتہائی غفرلہ

سبق نمبر 7: نفی محمد ہکم

نفی محمد ہکم بنائے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ نفی محمد ہکم بنائیں تو فعل مضارع کے اول میں لہ لائیں۔
اس کو نفی محمد ہکم کہتے ہیں۔

لہ کا عمل :

لہ فعل مضارع کے پانچ مقامات کو جزم دیتا ہے، جبکہ اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے لہ یدْعُ، لہ یرید اور لہ یخس، اور حرف علت تین ہیں واو، الف اور یا جن کا مجموعہ "وای" ہوتا ہے۔ اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفس شکلم کی حکایت کے۔ اور سات مقامات سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے چار حشر کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو مقامات کے لفظ میں کوئی فعل نہیں کرتا اور وہ دو مقامات جمع مؤنث غائب و حاضر ہیں۔ اور لہ تمام کلمات کے معنی میں عمل کرتا ہے یعنی صیغہ مضارع کو بمعنی ماضی منفی کر دیتا ہے۔



۱۔ عجمیوں کی عادت جاریہ ہے بیماری میں "ہائے" کہتے ہیں اور عربوں کی عادت جاریہ ہے کہ وہ بیماری میں "وائے" کہتے ہیں۔ اس لئے و الف۔ لی کو حرف علت یعنی بیماری والے حروف کہتے ہیں۔ نیز جس طرح مریض بھابت مرض کروٹیں بدلتا رہتا ہے اسی طرح یہ تینوں حروف کلمات عربیہ میں اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ القادری غفرلہ

گروان نفی جحد بکم در فعل مستقبل معروف

گروان	معنی	میضہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	ثنیہ
لَمْ يَفْعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	ثنیہ
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تو ایک مرد نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	ثنیہ
لَمْ تَفْعَلُوا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلِي	نہ کیا تو ایک عورت نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	ثنیہ
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع
لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا میں ایک مرد یا عورت نے	واحد
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو مردوں یا سب مردوں یا عورتوں نے	ثنیہ و جمع

نوٹ: یہ نفی جحد بکم معروف کی گروان مع ترجمہ میضہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ غفرلہ

گردان نفی جہد بکمر در فعل مستقبل مجہول

گردان	معنی	صیغہ
عائب	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد
		ثنیہ
		جمع
	نہ کئے گئے وہ دو مرد	واحد
		ثنیہ
		جمع
	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد
		ثنیہ
		جمع
مخاطب	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد
		ثنیہ
		جمع
	نہ کئے گئے تم دو مرد	واحد
		ثنیہ
		جمع
	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد
		ثنیہ
		جمع
مکمل	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا عورت	واحد
		ثنیہ
		جمع

نوٹ: یہ لفظ مجہول کی گردان مع ترجمہ صیغہ بات قہید کی گئی ہے۔ انقاری لغز

سبق نمبر 8: لام تاکید بانون تاکید

لام تاکید بانون تاکید بنانے کا طریقہ :

اگر آپ چاہیں کہ لام تاکید بانون تاکید بنائیں تو فعل مضارع کے اول میں لام تاکید لگائیں اور اس کے آخر میں نون تاکید بڑھادیں، لام تاکید ہمیشہ مفتوحہ ہوتا ہے اور نون تاکید دو ہیں ایک نون ثقیلہ اور دوسرا نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ نون مفتوحہ کو کہتے ہیں جبکہ نون خفیفہ ساکن کو، نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور خفیفہ آٹھ صیغوں میں۔ نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ مقامات پر مفتوح ہوتا ہے، اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفس مشکم کی حکایت کے اور چھ مقامات میں نون ثقیلہ سے ماقبل الف ہوتا ہے، چار حثیہ دو جمع مؤنث غائب و حاضر مان دو (یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر) میں الف فاصل آتا ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ کو دور کر کے ماقبل کو مضموم کیا جاتا ہے تاکہ حذف واؤ پر دلالت کرے اور صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء کو دور کر کے ماقبل کمسور کیا جاتا ہے تاکہ حذف یاء پر دلالت کرے۔ نون ثقیلہ چھ مقامات میں کمسور ہوتا ہے اور وہ چھ مقامات وہ ہیں جن میں الف آتا ہے (یعنی چار حثیہ دو جمع مؤنث غائب و حاضر) اور باقی آٹھ مقامات پر نون ثقیلہ مفتوحہ ہوتا ہے اور جن مقامات میں الف ہوتا ہے، وہاں نون خفیفہ نہیں آتا تاکہ ابہام ساکنین نہ ہو اور باقی مقامات پر آتا ہے۔ اور نون اعرابی نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔ نون ضمیری لام تاکید و نون تاکید کی وجہ سے بھی نہیں گرتا جس طرح کہ لن ناصبہ ولم جازمہ کی وجہ سے نہیں گرتا۔ القادری غفرلہ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

معنی			گردان
غائب	مذکر	واحد	لَا فَعْلَانَّ
		ثنیہ	لَا فَعْلَانَّ
		جمع	لَا فَعْلَانَّ
	مؤنث	واحد	لَا فَعْلَانَّ
		ثنیہ	لَا فَعْلَانَّ
		جمع	لَا فَعْلَانَّ
غائب	مذکر	واحد	لَا فَعْلَانَّ
		ثنیہ	لَا فَعْلَانَّ
		جمع	لَا فَعْلَانَّ
	مؤنث	واحد	لَا فَعْلَانَّ
		ثنیہ	لَا فَعْلَانَّ
		جمع	لَا فَعْلَانَّ
مکمل	مذکر مؤنث	واحد	لَا فَعْلَانَّ
		ثنیہ	لَا فَعْلَانَّ
		جمع	لَا فَعْلَانَّ

نوٹ: یہ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات

قلمبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجهول

گردان	معنی	صیغہ
عائب	لَيُفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد
	لَيُفْعَلَانَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد
	لَيُفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد
	لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
	لَتَفْعَلَانَّ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں
	لَيُفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں
	لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد
	لَتَفْعَلَانَّ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد
	لَتَفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد
مخاطب	لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت
	لَتَفْعَلَانَّ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں
	لَتَفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں
	لَا فَعْلَنَّ	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت
	لَنَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا
	لَنَفْعَلُنَّ	سب مر یا عورتیں
مظہر	لَا فَعْلَنَّ	واحد
	لَنَفْعَلَنَّ	ثنیہ
مذکر مؤنث	لَا فَعْلَنَّ	جمع
	لَنَفْعَلَنَّ	جمع

نوٹ: یہ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجهول کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قصبہ کی گئی ہے القادری غفرلہ

سبق نمبر 9

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیف معروف

گروان	معنی	صیغہ
لَا تُفْعَلُونَ	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد
لَا تُفْعَلُونَ	البتہ ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلِينَ	البتہ ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلِينَ		
لَا تُفْعَلِينَ		
لَا تُفْعَلُونَ	البتہ ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد
لَا تُفْعَلُونَ		
لَا تُفْعَلُونَ	البتہ ضرور کر دے تم سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلِينَ	البتہ ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلِينَ		
لَا تُفْعَلُونَ	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا تُفْعَلُونَ	البتہ ضرور کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ جمع

نوٹ:۔۔۔ یہاں تاکید بانوں تاکید خفیہ معروف کی گردن مع ترجمہ مینہ جات قاسمہ کی گئی ہے تاکہ ہر غفلت

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفه مجهول

مکرم	معنی	گردان		
عاطف	مذکر	واحد	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَا تُفْعَلَنَّ
		جمع	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَا تُفْعَلَنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کی جائی گی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنَّ
عاطف	مذکر	واحد	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنَّ
		جمع	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَا تُفْعَلَنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلَنَّ
مذکر مؤنث	واحد	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	لَا تُفْعَلَنَّ	
	مشبہ	البتہ ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا	لَا تُفْعَلَنَّ	
	جمع	سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	لَا تُفْعَلَنَّ	

نوٹ: یہ لام تاکید بانون تاکید خفیہ مجہول کی گروں مع ترجمہ صیغہ جات قاسمہ کی لگی ہے۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 10:..... امر کا بیان

امر بنانے کا طریقہ:.....

اگر آپ چاہیں کہ امر بنائیں تو امر فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے،
عائب عائب سے، حاضر حاضر سے، منکلم منکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول
مجہول سے، اگر آپ چاہیں کہ امر حاضر معروف بنائیں تو علامت مضارع کو حذف
کرنے کے بعد دیکھیں کہ بعد والہ حرف متحرک رہتا ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اگر اس
کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخر کو ساکن کر دیجیے، ثَعَدَ سے عِدَّ اور تَضَعُ سے
ضَعُ اور اگر حرف علت ہو تو گر جائے گا جیسے، تَبَيَّنَ سے بَيَّان اور اگر علامت مضارع
حذف کرنے کے بعد دیکھیں کہ دوسرا حرف ساکن ہو تو عین کلمہ دیکھیں اگر مکسور ہے یا
ملفوظ ہو تو اول میں ہمزہ وصل مکسورہ لا کر آخر کو ساکن کریں جبکہ آخر میں حرف علت
ہو تو گر جائے گا جیسے مَرَّ مِنِّي سے مَرَّ اور تَخَشَّىٰ سے اِخْشٰ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو
اول میں ہمزہ وصل مضموم لا کر آخر کو ساکن کریں جبکہ آخر میں حرف علت نہ جیسے
تَنْصُرُ سے اَنْصُرُ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو گر جائے گا۔ جیسے تَذْهَبُوا سے اَذْهَبُوا
اور اگر چاہیں کہ امر حاضر مجہول یا امر عائب معروف و مجہول بنائیں تو لام امر مکسورہ
اس کے اول میں لا کر آخر میں جزم لائیں جبکہ آخر میں حرف علت نہ اور اگر آخر میں
حرف علت ہو تو گر جائے گا جیسے يَلْجِذُ يَلْجِذُ، يَلْجِزُ يَلْجِزُ اور نون تاکید جیسے مضارع
میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے اور امر میں نون اعرابی بھی گر جاتا ہے۔ جیسا کہ
مضارع میں گر جاتا ہے۔ البتہ نون ضمیری کو یہاں بھی نہیں گرائیں گے جیسا کہ چھپلے
مقامات پر گزرا۔ القادری غفرلہ

گردان امر حاضر معروف

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	کر تو ایک مرد	واحد
	کر دو تم دو مرد	ثنیہ
	کر دو تم سب مرد	جمع
مؤنث	کر تو ایک عورت	واحد
	کر دو تم دو عورتیں	ثنیہ
	کر دو تم سب عورتیں	جمع

گردان امر حاضر مجہول

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد
	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

گردان امر غائب و متکلم معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَيُفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَيُفْعَلُوا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَيُفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَيُفْعَلْنَ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان امر غائب و متکلم مجہول

گردان	معنی	صیغہ
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَيُفْعَلَا	چاہیے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لَيُفْعَلُوا	چاہیے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَيُفْعَلَا	چاہیے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَيُفْعَلْنَ	چاہیے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

مردان	معنی	میغہ
مذکر	ضرور کرو ایک مرد	واحد
	ضرور کرو تم دو مرد	ثنیہ
	ضرور کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	ضرور کرو ایک عورت	واحد
	ضرور کرو تم دو عورتیں	ثنیہ
	ضرور کرو تم سب عورتیں	جمع

گردان امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

مردان	معنی	میغہ
مذکر	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد
	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد
	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

گردان امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
لَيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
لَيُفْعَلَانِ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَيُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
لَيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
لَيُفْعَلَانِ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَيُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا فَعْلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا فَعْلَانِ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
لَيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَيُفْعَلَانِ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لَيُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَيُفْعَلَانِ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَيُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَا فَعْلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا فَعْلَانِ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

گردان امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ضرور کر تو ایک مرد	واحد
	ضرور کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	ضرور کر تو ایک عورت	واحد

گردان امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد

نوٹ: یاد رہے حاضر کے کُل چھ صیغوں میں فقط تین پرلن خفیفہ داخل ہوگی۔ اللہ دہری غفرلہ

گردان امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تُفْعَلُ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا تُفْعَلْنَ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلْنَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلْنَ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا تُفْعَلُ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد یا عورت	واحد
لَا تُفْعَلْنَ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تُفْعَلُ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَا تُفْعَلْنَ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلْنَ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلْنَ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

سبق نمبر 11: نہی

نہی بنانے کا طریقہ

اگر آپ چاہیں کہ نہی بنائیں تو لائے نہی فعل مستقبل کے اول میں لائیں۔
 لائے نہی لہ کی مثل مستقبل کے پانچ مقامات کے آخر میں جزم کرتا ہے جبکہ آخر میں
 حرف علت نہ و اور اگر ہو تو گرا دیتا ہے جیسے لَا تَسُدُّوْا، لَا تَقْرَبُوْا، لَا تَخْشَوْا اور سات
 مقامات سے نون اعرابی دور کرتا ہے اور دو مقامات جمع مؤنث غائب و حاضر میں عمل
 نہیں کرتا۔ اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی آتا ہے۔
 امر کی طرح یہاں بھی نون ضمیری نہیں گرائیں گے۔ القادری غفرلہ

گردان نہی حاضر معروف

گردان	معنی	صیغہ
مکر	نہ کرو تو ایک مرد	واحد
	نہ کرو تم دو مرد	ثنیہ
	نہ کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	نہ کرو تو ایک عورت	واحد
	نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیہ
	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع

نوٹ: لائے نہی مضارع پر داخل ہو کر فاعل معنوی تبدیلی پیدا کرتا ہے جبکہ لائے نہی افعلی
 و معنوی دونوں تبدیلیاں کرتا ہے۔ القادری غفرلہ

گردان نہی حاضر مجہول

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَفْعَلُوا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِي	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

گردان نہی غائب و متکلم معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يَفْعَلُوا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد یا عورت	واحد
لَا تَفْعَلْ	نہ کریں وہ دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ جمع

گردان نہی غائب و متکلم مجهول

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	لَا تَفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
	لَا تَفْعَلَا نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
	لَا تَفْعَلُوا نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
مؤنث	لَا تَفْعَلْ نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
	لَا تَفْعَلَا نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
	لَا تَفْعَلْنَ نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
مظہر	لَا تَفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
	لَا تَفْعَلْ نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا	ثنیہ
	دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	لَا تَفْعَلْ ہرگز نہ کرو ایک مرد	واحد
	لَا تَفْعَلَا ہرگز نہ کرو تم دو مرد	ثنیہ
	لَا تَفْعَلُوا ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	لَا تَفْعَلْ ہرگز نہ کرو ایک عورت	واحد
	لَا تَفْعَلَا ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیہ
	لَا تَفْعَلْنَ ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	جمع

گردان نہی حاضر مجهول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

گردان نہی غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
متکلم	ہرگز نہ کروں ایک مرد یا عورت	واحد
	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان نہی غائب و متکلم مجهول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
مکمل	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد	ثنیہ
	یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کرو ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کرو ایک عورت	واحد

گردان نہی حاضر مجهول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد

بہشت نہی غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان نہی غائب و متکلم مجهول بانون خفیفہ

گروان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں یا سب عورتیں	جمع

سبق نمبر 12: اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ اسم فاعل بنائیں تو یاد رکھیں کہ اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے فاعل کو فتح دیں اور فاعل اور عین کلمہ کے درمیان اسم فاعل کا الف لائیں اور عین کلمہ کو کسر دیں اور اسم کلمہ پر تنوین نہ لگد کریں اسم فاعل بن جائے گا۔

مختصر گردان اسم فاعل

گروان	معنی	صیغہ
فَاعِلٌ	کرتے والا ایک مرد	واحد
فَاعِلَانِ	کرتے والے دو مرد	ثنیہ
فَاعِلُونَ	کرتے والے سب مرد	جمع
فَاعِلَةٌ	کرتے والی ایک عورت	واحد
فَاعِلَتَانِ	کرتے والی دو عورتیں	ثنیہ
فَاعِلَاتٌ	کرتے والی سب عورتیں	جمع

سبق نمبر 13:..... اسم مفعول بنانے کا طریقہ:..... اگر آپ چاہیں کہ اسم مفعول بنائیں تو اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مفتوح اس کے اول میں لگائیں عین کلمہ کو ضمہ دیں عین اور لام کلمہ کے درمیان مفعول کا واؤ لائیں اور لام کلمہ کو تنوین دیں اسم مفعول بن جائے گا۔

گردان اسم مفعول

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعُولٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد
مَفْعُولَانِ	کئے ہوئے دو مرد	ثنیہ
مَفْعُولُونَ	کئے ہوئے سب مرد	جمع
مَفْعُولَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد
مَفْعُولَتَانِ	کی ہوئیں دو عورتیں	ثنیہ
مَفْعُولَاتٌ	کی ہوئیں سب عورتیں	جمع

نوٹ:..... اسم فاعل و مفعول کی مکمل گردان مع ترجمہ و صیغہ کی تفصیل کے لئے صرف نصابی ترجمہ صرف بہائی مطبوعہ مکتبۃ السعدینہ ملاحظہ فرمائیں۔ نیز اسم فاعل و مفعول کے تمامی صیغہ جات کی توضیح و تعلیل کے لئے حطر عطفی شرح صرف بہائی دیکھئے۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 14: اسم ظرف زمان و مکان بنانے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ اسم ظرف زمان و مکان بنائیں تو علامت مضارع کو حذف کر کے اول میں میم مفتوح لائیں اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو فتح دیں ورنہ جیسے ہو ویسے ہی رہنے دیں اور لام کلمہ کو تین دیں اسم ظرف زمان و مکان بن جائے گا۔

گردان اسم ظرف

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کا ایک زمانہ یا کرنے کا ایک مکان	واحد
مَفْعَلَانِ	کرنے کے دو زمانے یا کرنے کے دو مکان	ثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب زمانے یا کرنے کے سب مکان	جمع

سبق نمبر 15: اسم آلہ بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ اسم آلہ بنائیں تو علامت مضارع کو حذف کر کے میم مکسور اس کے اول میں لائیں اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اس کو فتح دو اور لام کلمہ کو تین دیں اسم آلہ بن جائے گا۔ اور اگر عین کلمہ کے بعد الف لائیں یا لام کلمہ کے بعد تا مزید کریں گے تو قیاس کے مطابق اور بھی کئی میسے بن جائیں گے۔

گردان اسم آلہ

گردان	معنی	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	ثنیہ
مِفَاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	ثنیہ
مِفَاعِلُ	کرنے کے سب درمیانے آلے	جمع

مفعَلٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد
مُفَعَّلَاتِنِ	کرنے کے دو بڑے آلے	ثنیہ
مُفَعَّلَاتِنِ	کرنے کے سب بڑے آلے	جمع

سبق نمبر 16:..... اسم تفضیل بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ اسم تفضیل بنائیں تو علامت مضارع کو حذف کر کے اسم تفضیل کا دھڑہ مفتوحہ اس کے اول میں لائیں اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتح دیں اور لام کلمہ کو تنوین نہ دیں، یہ طریقہ اسم تفضیل مذکر کا ہے۔ اور اگر صیغہ مؤنث بنانا چاہیں تو علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو ضمہ دیں عین کلمہ کو ساکن کریں، لام کلمہ کے بعد الف مقصورہ لگائیں اور لام کلمہ کو فتح دیں اسم تفضیل مؤنث بن جائے گا۔

گردان اسم تفضیل

گردان	معنی	صیغہ
أَفْعَلُ	سب سے زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد
أَفْعَلَانِ	سب سے زیادہ کرنے والے دو مرد	ثنیہ
أَفْعَلُونَ	سب سے زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع
أَفْعَلٌ		
فُعْلَى	سب سے زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد
فُعْلَيَانِ	سب سے زیادہ کرنے والی دو عورتیں	ثنیہ
فُعْلَيَاتٌ	سب سے زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع
فُعْلٌ		

نوٹ: اسم آلہ و تفضیل و ظرف کے قوانین کی وضاحت کے لئے صطر عطائی شرح صرف بہائی دیکھئے۔ القاری غفرلہ

منشاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
 اَتَعْبُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ تمام تعریفیں خدائے بزرگ و برتر کے لئے جو پودگار ہے
 وَالْعَزِيزُ الْمُتَعَبِّدُ ۝ تمامی جہان والوں کا اور اچھا انجام پر پیرگاروں کیلئے
 وَكَاسِيحُهُ وَالْكَافُ عَلَى رَسُولِهِ اور وہ و سلام نازل ہوں اس کے رسول مصطفیٰ محمد صلی اللہ علیہ
 وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ پر اور آپ کے تمام آل و اصحاب پر۔
 جان لیجئے! اللہ تعالیٰ تمہیں دو جہان کی خوش بختی نصیب فرمائے۔ کہ تمام افعال
 محروف و اسمائے ممکنہ کی حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔

(1)..... ثلاثی (2)..... رباعی

ثلاثی :- وہ ہوتا ہے جس کے ماضی میں تین حروفِ اصلیہ ہوں جیسے قَصَرَ اور ضَرَبَ
 رباعی :- وہ ہوتا ہے جس کے ماضی میں چار حروفِ اصلیہ ہوں جیسے بَعَثَ اور عَقَرَبَ
 ثلاثی کی دو قسمیں ہیں ۱..... مجرد 2..... مزید فیہ
 مجرد:..... جس کے ماضی میں حرفِ زائد نہ ہو۔

مزید فیہ:..... جس کے ماضی میں حروفِ زائد و بھی ہوں۔
 اور وہ جن میں حروفِ اصلیہ ہوتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱)..... مطرود (۱)..... شاذ

مطرود:- جس کا وزن اکثر آتا ہو شاذ:- جس کا وزن کم آتا ہو۔
 مطرود کے پانچ باب ہیں۔

باب اول:..... بروزن قَعَلَ يَفْعُلُ ماضی کہ عین کے فتح اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ۔ جیسے اَنْصَرُ وَالنَّصْرُ (مدد کرنا)

باب سوم:..... بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی کے عین کلمہ کے کسرہ اور مضارع کے عین کلمہ کے فتح کے ساتھ جیت السَّمْعُ وَالسَّمَاءُ (سنما)

صرف صغیر

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَذَلِكَ مَسْمُوعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْمَاعٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَانَّ مَعَ الظَّرْفِ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ وَمِسْمَعَةٌ وَمِسْمَاعٌ وَتَثْنِيَّتُهُمَا مَسْمَعَانِ وَمِسْمَعَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَسَامِعٌ وَمَسَامِعٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَسْمَعُ وَالْمَوْثُثُ مِنْهُ سَمِيٌّ وَتَثْنِيَّتُهُمَا كَسْمَعَانِ وَسَمْعِيَّانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا السَّمْعُونَ وَالسَّامِعُ وَسَمِعٌ وَسَمْعِيَّاتٌ

اس باب کی مثالیں

الْعِلْمُ	الْفَهْمُ	الْحِفْظُ	الشَّهَادَةُ	الْحَمْدُ	الْجَهْلُ
جاننا	دریافت کرنا	نگاہ رکھنا	گواہی دینا	خوبیاں بیان کرنا	نہ جاننا

باب چہارم:..... بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی و مضارع کے عین کلمہ کے فتح کے ساتھ جیسے الْقَدَمُ (کھولنا)

صرف صغیر

قَدِمَ يَكْتُمُ فَتَحَاوَهُوَ قَائِمٌ وَقَتَمَ يَكْتُمُ فَتَحَاوَذَكَ مَقْتُومٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِقْتَمٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَانَّ مَعَ الظَّرْفِ مِنْهُ مَقْتَمٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مِقْتَمَةٌ وَمِقْتَحَةٌ وَمِقْتَامٌ وَتَثْنِيَّتُهُمَا مَقْتَحَانِ وَمِقْتَحَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَقَاتِمٌ وَمَقَاتِمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَقْتَمُ وَالْمَوْثُثُ مِنْهُ قُتْمِيٌّ وَتَثْنِيَّتُهُمَا قُتْمَانِ وَقُتْمِيَّانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا الْقُتْمُونَ وَالْقَائِمُ وَقَتَمٌ وَقَتْمِيَّاتٌ

اس باب کی مثالیں

الْمَنْعُ	الْجَبِيَّةُ	الرَّهْنُ	الْكَلْمُ
روکنا	رہگ کرنا	گروہی رکھنا	پہڑا ادا دھڑنا

جان لیجئے کہ ہر وہ فعل جو اس وزن پر آتا ہے تو اس کا عین یا لام کلمہ ہمیشہ حروف

صلتی سے ہوگا، اور حروف صلتی چھ ہیں حاء، عا، عین، غین، ہا، ہمزہ، جن کا مجموعہ
اَنْطَمَ حَقَعَه ہے۔ ہاں مگر سکن ہو سکن اور آہنی یا آہنی شاذ ہیں جو باوجود یہ کہ اس باب
سے ہیں مگر ان کا شمعین کلمہ حرف صلتی ہے نہ لام۔

باب پنجم:..... بروزان فَعْلٌ یَفْعُلُ، ماضی و مضارع کے عین کلمہ کے ضمہ کے ساتھ۔
جان لو کہ یہ باب لازم ہے اور اکثر اس کا اسم فاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے
لَکْرُمٌ وَ لَکْرَامَةٌ (بزرگ ہونا)

صرف صغیر

کَرُمٌ یُکْرِمُ کَرَمًا لَّهُوَ کَرِیمٌ وَ کَرِیمَةٌ وَ کَرِیمٌ یُکْرِمُ کَرَمًا لَّهُوَ کَرِیمٌ
مُکْرِمٌ وَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَکْرِمُ وَ الْکَرَمُ مِنْهُ لَکْرَمٌ لَکْرَمٌ لَکْرَمٌ مِنْهُ لَکْرَمٌ
مِنْهُ لَکْرَمٌ وَ مِکْرَمَةٌ وَ مِکْرَمٌ وَ تَلْبِیَّتُهُمَا أَکْرَمَانِ وَ کَرِیمَانِ وَ کَجَمْعٍ مِنْهُمَا کَرِیمُونَ
وَ کَرِیمٌ وَ کَرِیمٌ وَ کَرِیمٌ

اس باب کی مثالیں

الْطُّفُ وَالْطَّافَةُ	الْقُرْبُ	الْبَعْدُ	الْكَثْرَةُ
پاکیزہ ہونا	نزدیک ہونا	دور ہونا	زیادہ ہونا

جبکہ شاذ وہ ہے جس کا وزن کم آتا ہو۔ شاذ کے تین ابواب ہیں۔

باب اول:..... بروزان فَعِلٌ یَفْعِلُ، ماضی و مضارع کے عین کلمہ کے کسرہ کے
ساتھ۔ جیسے اَلْخُبُّ وَ الْخُبَّانُ (کمان کرنا، جانا)

خَبٌّ یَخْبِیْ خَبًّا وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ وَ خَابٌ یَخْبِیْ خَبًّا
خَبًّا وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ
وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ
وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ وَ خَبًّا لَّهُوَ خَابٌ

وَحُسْبِيَانٍ وَكُجْمَعٍ مِنْهُمَا أَحْسَبُونَ وَأَحْسِبُ وَحُسْبٍ وَحُسْبِيَانَتٌ

اس باب کی مثالیں

اس باب سے حِسْبَ یَحْسِبُ اور النِّعْمُ وَ النِّعْمَةُ (اچھی زندگی ہونا) نِعَمٌ یَنْعَمُ کے علاوہ نہیں آتے۔

باب دوم:..... بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، ماضی کے عین کے کسرہ اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ اس باب سے فَضِّلَ یُفَضِّلُ کے سوا کوئی فعل نہیں آتا بعض نے حَضَرَ یَحْضُرُ اور نِعِمَّ یَنْعَمُ کو بھی اس باب میں شمار کیا ہے جیسے الْقَضِلُ (زیادہ ہونا، طلبہ کرنا)

صرف صغیر

فَعِضِلَ یَفْعِضِلُ فَضْلًا لَهُوَ فَكَاضِلٌ وَفَعِضِلَ یُفْعِضِلُ فَضْلًا فَذَلِكَ مَفْعُضُولٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَفْعِضِلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْعِضِلِ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْعُضِلٌ وَالْأَلَاةُ مِنْهُ مَفْعُضِلٌ وَمِفْعُضَلَةٌ وَمِفْعُضَالٌ وَتَثْنِيَّتُهُمَا مَفْعُضَلَانِ وَمِفْعُضَلَانِ وَكُجْمَعٌ مِنْهُمَا مَفْعُضِلٌ وَمَفْعُضِلٌ أَفْعَلُ التَّفْعِيلُ مِنْهُ أَفْعُضِلْ وَالْمَوَثُثُ مِنْهُ فُعْضِلِي وَتَثْنِيَّتُهُمَا أَفْعُضَلَانِ وَفُعْضَلِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَفْعُضَانِ وَأَفْعُضِلْ وَفُعْضِلِيَانِ

اس باب کی مثال

الْحُضُورُ (حاضر ہونا)

باب سوم:..... بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ، ماضی کے عین کے ضمہ اور مضارع کے فتح کے ساتھ۔ جان لو کہ ہر وہ ماضی جس کا ماضی مضموم الحین ہو اس کا مستقبل بھی مضموم الحین ہی آتا ہے سوائے صرف ایک مفعّل الحین وادی گذشت تَکَادُ کے جیسے الْکُودُ وَالْکِيدُودَةُ (چاہتا، قریب ہونا)

صرف صغیر

تَکَادَ یَتَکَادُ کَوْنًا وَکِيدُودَةٌ فَهِيَ کَايِدٌ وَکِيدٌ یَتَکَادُ کَوْنًا وَکِيدُودَةٌ فَذَلِكَ مَكُودٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَكُدْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَكُدِ الظَّرْفُ مِنْهُ مَتَكَادُ وَالْأَلَاةُ مِنْهُ مَتَكُودٌ وَمَتَكُودَةٌ وَمَتَكُودٌ وَتَثْنِيَّتُهُمَا مَتَكَادَانِ وَمَتَكُودَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَتَكَاوِدُ وَمَتَكَاوِدٌ

الْعَلَّ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَكُوْدُ وَالْمَوْتُ مِنْهُ كُوْدِي وَتَطْيِيْتُهُمَا أَكُوْدَانِ وَكُوْدِيَانِ
وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا كُوْدُوْنَ وَأَكَاوِدُ وَكُوْدُ وَكُوْدِيَتُ

جان لیجئے کہ ٹکڈت اصل میں ٹکُوْدَت تھا۔ اوپر ضربہ شوار تھا ماقبل کی حرکت ذاکل
کر کے ضربہ ماقبل نقل کر دیا گیا۔ واؤ اور وال میں اجتماع ساکنین کے باعث واساقطہ ہو گیا۔ اور
وال کو تاء کے ہم مخرج ہونے کی وجہ سے تاء سے بدل دیا گیا تاہم کہتا میں مدغم کیا ٹکڈت ہو گیا۔
ٹکڈ اصل میں ٹکُوْد تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی پھر اندر سے بختہ ماقبل واو
ووالف ہوا۔ ٹکڈ ہو گیا اس وقت ٹکڈ پٹکڈ کا بعض نے باب سُوْعَ سُوْعَ سے کہا ہے۔

مثلائی مزید فیہ:..... مثلائی مزید فیہ وہ ہے جس میں حروف زائدہ بھی ہوں اس کی دو
قسمیں ہیں ایک ملحق برہامی ہوتا ہے اور دوسرا ملحق برہامی نہیں ہوتا۔ مزید وہ اقسام یوں
ہیں کہ اس میں ہمزہ وصل آتا ہے اور دوسرے میں نہیں آتا۔ وہ جن میں ہمزہ وصل
آتا ہے نواواب ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل

(1) اِنْفَعَالٌ	(2) اِسْتِفْعَالٌ	(3) اِنْفِعَالٌ
(4) اِنْفِعَالٌ	(5) اِنْفِعَالٌ	(6) اِنْفِعَالٌ
(7) اِنْفِعَالٌ	(8) اِنْفَاعُلٌ	(9) اِنْفَعُلٌ

اب اول:..... بروزان اِنْفَعَالٌ جیسے اِحْتَبَبْتُ (پرہیز کرنا)

صرف صغیر

اِحْتَبَبْتُ بِجَحْتَبٍ اِحْتَبَبْتُ اَنْهَوُ مُجْتَبِبٌ وَاجْتَبِبُ بِجَحْتَبٍ اِحْتَبَبْتُ اَنْهَوُ
مُجْتَبِبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْتَبِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا اِحْتَبِبُ

اس باب کی مثالیں

الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ
نورین	نورین	نورین	نورین	نورین	نورین

باب دوم: ...الْإِحْتِمَالُ جیسے الْإِحْتِمَالُ (مد طلب کرنا)

صرف صغیر

الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ
الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ

اس باب کی مثالیں

الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ
مقرر طلب کرنا	مقرر طلب کرنا	مقرر طلب کرنا	مقرر طلب کرنا	مقرر طلب کرنا	مقرر طلب کرنا

باب سوم: ...الْإِحْتِمَالُ جیسے الْإِحْتِمَالُ (چڑنا) جان لو کہ اس باب سے جو فعل آتا ہے وہ لازم ہوتا ہے۔

صرف صغیر

الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ

اس باب کی مثالیں

الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ	الْإِحْتِمَالُ
نورین	نورین	نورین	نورین	نورین	نورین

باب چہارم: ...الْإِحْتِمَالُ جیسے الْإِحْتِمَالُ (سرخ ہونا)

صرف صغیر

الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ
الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ الْإِحْتِمَالُ يَنْتَصِرُ

اس باب کی مثالیں

الْأَصْحَرُ	الْأَصْهَرُ	الْأَصْهَرُ	الْأَصْهَرُ
بہرہ	زرد ہونا	گروا لود ہونا	گھوڑے کا ابلق ہونا

باب پنجم: بروزن اَفْعِلْ كَالْ جیسے اَفْعِلْ كَالْ (سخت سیاہ ہونا)

صرف صغیر

إِنْعَامٌ يَنْحَامُ إِذْ هُمْ بِمَا أَنفَعُوا مُدَّاهِمُ الْأَمْرِ مِنْهُ إِذْ هُمْ إِذْ هُمْ إِذْ هُمْ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْهَاهُمْ لَا تَنْهَاهُمْ لَا تَنْهَاهُمْ

اس باب کی مثالیں

الْإِسْجَرُ	الْإِسْجَرُ	الْإِسْجَرُ	الْإِسْجَرُ	الْإِسْجَرُ
گندی رنگ ہونا	گھوڑے کا کیت ہونا	گھوڑے کا سفید ہونا	ہمراز ہونا	نہایت کا ٹنگ ہونا

باب ششم: بروزن اَفْعِلْ كَالْ جیسے اَفْعِلْ كَالْ (نہایت سخت ہونا)

صرف صغیر

إِخْشَوْنِ يَخْشَوْنِ إِخْشَوْنِ إِخْشَوْنِ إِخْشَوْنِ الْأَمْرِ مِنْهُ إِخْشَوْنِ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْنِ لَا تَخْشَوْنِ لَا تَخْشَوْنِ

اس باب کی مثالیں

الْإِخْشَوْنُ	الْإِخْشَوْنُ	الْإِخْشَوْنُ	الْإِخْشَوْنُ
کپڑے کا پھٹ جانا	کپڑے کا پانا ہونا	پانی کا ٹپکنا ہونا	کپڑا ہونا

جان لو کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب ہفتم: بروزن اَفْعِلْ كَالْ جیسے اَفْعِلْ كَالْ (اوش کا دوڑنا)

صرف صغیر

إِجْلُوذٌ يَجْلُوذُ إِجْلُوذٌ إِجْلُوذٌ إِجْلُوذٌ الْأَمْرِ مِنْهُ إِجْلُوذٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلُوذُ

اس باب کی مثالیں

الْأَعْرَضُ	الْإِعْلَاطُ
نگری چھینا	اڈٹ کے گے میں قارونہ الہا
	جب اڈٹ کے گے میں ری ڈال جائے تو کہا جاتا ہے اِعْلَاطُ الْبَعْرِ

جان لو! کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب ہشتم: بروزن اِفْعَلْ جیسے اِنْقَلْ (وزنی ہونا یا اپنے طور پر وزنی کرنا)

صرف صغیر

اِنْقَلْ يَنْقَلُ اِنْقَلًا فَهُوَ مُنْقَلٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِنْقَلٌ وَكَانَ عَنْهُ لَا تَنْقَلُ

اس باب کی مثالیں

الْإِنْقَالَةُ	الْإِنْقَالَةُ	الْإِنْقَالَةُ	الْإِنْقَالَةُ
آپس میں صلح کرنا	ہم نکل ہونا	درخت سے میوہ گرنا	پنکھنا اور پھینچنا

باب نہم: بروزن اِفْعَلْ جیسے اِظْهَرْ (پاک ہونا)

صرف صغیر

اِظْهَرْ يَظْهَرُ اِظْهَرًا فَهُوَ مُظْهَرٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِظْهَرٌ وَكَانَ عَنْهُ لَا تَظْهَرُ

اس باب کی مثالیں

الْإِظْهَارُ	الْإِظْهَارُ	الْإِظْهَارُ	الْإِظْهَارُ
چادر سر پر اوڑھنا	گریہ کرنا	رور ہونا	نصیحت کرنا

جان لو! کہ باب اِفْعَلْ اور اِفْعَلْ اصل میں تَدَاعُلْ اور تَفَعُّلْ تھے تاہم کوساکن کر کے فاعل سے بدل دیا گیا اور فاعل کو فاعل میں ہم مخرج ہونے کی بناء پر مدغم کیا گیا پھر اَوَّل میں ہمزہ وصل مسور لایا گیا کہ سکون سے ابتداء نہیں ہوتی لہذا تَدَاعُلْ اور اِفْعَلْ ہو گئے۔

اور وہ ابواب جن میں ہمزہ وصل نہیں وہ پانچ ابواب ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(1) اِفْعَالٌ	(2) تَفْعِلُ	(3) تَفْعُلُ
(4) مُفَاعَلَةٌ	(5) تَفَاعُلٌ	☆

باب اول:..... بروزان اِفْعَالٌ جیسے اُكْرِمَ (تعظیم کرنا)

اُكْرِمَ يَكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاكْرِمَ يَكْرِمُ اِكْرَامًا فَذَلِكَ مُكْرِمٌ
اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرِمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِسْلَامُ	اَلْاِنْعَابُ	اَلْاِبْعَانُ	اَلْاِشْمَالُ
مسلمان ہونا اسرغم تسلیم کرنا	لے جانا	ظاہر کرنا	کھل کرنا

جان لو کہ اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں بلکہ قطعی ہے کہ مضارع سے حذف کر دیا جاتا ہے یعنی تُكْرِمُ اصل میں تُكْرِمُ تھا لہذا تکلم کے میں اُكْرِمُ سے موافقت کی وجہ سے تُكْرِمُ کیا گیا۔ اُكْرِمُ اصل میں اُكْرِمُ تھا ہمزہ ثانیہ اجتماع ہمزتین کی جہت سے ساقط ہو گیا، اُكْرِمُ ہو گیا۔

باب دوم:..... بروزان تَفْعِلُ جیسے تَصْرِيفُ (بھیرنا)

صَرَفَ يَصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصْرِفٌ وَصَرَفَ يَصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ
مُصْرِفٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ صَرَفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصْرِفْ

اس باب کی مثالیں

اَلتَّكْذِيبُ وَالْكِبْدُ	اَلتَّقْدِيبُ	اَلتَّصْرِيفُ	اَلتَّعْظِيبُ
تھوڑا	ٹوٹا	جھڑکا	تعلیم اعزت کرنا

باب سوم:.....تَفَعَّلَ جیسے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً هُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً هُوَ مُتَقَبِّلٌ
لَا مَرْمِيَّةَ تَقَبَّلَ وَانْتَهَى عَنْهُ لَا تَقَبَّلُ

اس باب کی مثالیں

الْتَقَبَّلُ	الْتَقَبَّلُ	الْتَقَبَّلُ	الْتَقَبَّلُ
پہل کھانا	دیر کرنا	جلدی کرنا	مسکراتا

جان لیجئے کہ باب تَفَعَّلَ تَفَاعُلٌ در تَفَعَّلُنَ میں ہر وہ جگہ جہاں اول کلمہ میں دو تاء آئیں وہاں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

باب چہارم:.....بروزن مُقَاعَلَةٌ جیسے مُقَاعَلَةٌ (باہم لڑنا)

قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً هُوَ مُقَاتِلٌ وَقَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً وَقَاتِلًا قَذَاتٌ
مُقَاتِلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ قَاتِلٌ وَانْتَهَى عَنْهُ لَا تَقَاتِلُ

اس باب کی مثالیں

الْمُقَاتِلَةُ وَالْمُقَاتِلُ	الْمُقَاتِلَةُ وَالْمُقَاتِلُ	الْمُقَاتِلَةُ وَالْمُقَاتِلُ	الْمُقَاتِلَةُ
باہم لڑنا	باہم دھوکہ دینا	باہم لازم پکڑنا	برکت لینا

باب پنجم:.....الْتَفَاعُلُ جیسے الْتَفَاعُلُ (باہم رویہ ہونا)

تَفَاعُلٌ يَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا هُوَ مُتَفَاعِلٌ وَتَفَاعُلٌ يَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا هُوَ مُتَفَاعِلٌ
لَا مَرْمِيَّةَ تَفَاعُلٌ وَانْتَهَى عَنْهُ لَا تَفَاعُلُ

اس باب کی مثالیں

الْتَفَاعُلُ	الْتَفَاعُلُ	الْتَفَاعُلُ
باہم سرگوشی کرنا	باہم شامت کرنا	باہم فخر کرنا

رباعی مجرود مزید فیہ کا بیان

رباعی مجرود:..... کہ جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو ایک باب ہے اور یہ باب لازم و متعدی بھی آیا ہے۔

باب:..... بروزان قَعْلَةٍ جیسے بَعَثَرَةٌ (برائیت کرنا)

بَعَثَرٌ يَبْعَثِرُ بَعَثَرَةً فَهُوَ مَبْعَثِرٌ وَبَعَثِرٌ يَبْعَثِرُ بَعَثَرَةً فَذَلِكَ مَبْعَثِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ بَعَثِرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْعَثِرُ

اس باب کی مثالیں

أَلْذُحْرَجَةُ	أَلْفُطْرَةُ	أَلْمُكْرَةُ	أَلْذُحْرَجَةُ
بہت پھیرنا	فکر چار کرنا	میں بانہ دھنا	زعفرانی رنگ تیار کرنا

رباعی مزید فیہ:..... کہ جس میں حرف زائد ہو دو اقسام پر ہے، ایک وہ جس میں ہمزة وصل نہ ہو اور دوسری قسم وہ ہے جس میں ہمزة وصل ہو۔ پہلی وہ قسم کہ جس میں ہمزة وصل نہ ہو ایک ہی باب ہے اور وہ قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب:..... بروزان تَعْلَلٍ جیسے تَسْرِيْلٌ (بجراہن پہننا)

تَسْرِيْلٌ يَتَسْرِيْلُ تَسْرِيْلًا فَهُوَ مُتَسْرِيْلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَسْرِيْلٌ وَكَلْبِي عَنْهُ لَا تَسْرِيْلُ

اس باب کی مثالیں

أَشْبَرَقَمٌ	أَلْتَعْلَقُ	أَلْتَزَدُّ	أَلْتَبْعَرُ
برقع پہننا	متہور ہونا	زخریق ہونا	تاز سے چلنا

اور وہ کہ جن میں ہمزة وصل آتا ہے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں۔

باب اول:..... بروزان إِبْرَئِشَاقٍ جیسے إِبْرَئِشَاقٌ (خوش ہونا)

إِبْرَئِشَاقٌ يَبْرَئِشِقُ إِبْرَئِشَاقًا فَهُوَ مُبْرَئِشِقٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِبْرَئِشِقٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْرَئِشِقُ

اس باب کی مثالیں

الْأَخْرَجَ كَأْسُ	الْإِسْلَاطُ	الْإِسْلَاطُ	الْأَخْرَجَ كَأْسُ
مُخ	جگہ کا فراغ ہونا	گدی کے بل ہونا	بالوں کا سیاہ ہونا

باب دوم: بروزن افعِلَالٌ جیسے اِقْشَعِرْكَز (رونگئے کھڑے ہونا)

اِقْشَعِرْ يَقْشَعِرُّ اِقْشَعِرْ اَقْشَعِرْ اَقْشَعِرْ اَقْشَعِرْ اَقْشَعِرْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ

اس باب کی مثالیں

الْأَقْشَعِرْكَزُ	الْأَقْشَعِرْكَزُ	الْأَقْشَعِرْكَزُ	الْأَقْشَعِرْكَزُ	الْأَقْشَعِرْكَزُ
سخت ہانپنا ہونا	پراگندہ ہونا	آکھڑا ہونا	بلند ہونا	کامیاب ہونا

جان لیجئے کہ یہ باب قرآن مجید میں آیا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

”تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ“

(سورہ زمر آیت ۲۳)

ترجمہ کنز الایمان:.....

اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

ترجمہ معطر الایمان:-

اپنے رب سے خوف رکھنے والوں کے اس سے رونگٹے کھڑے

ہو جاتے ہیں۔



ملحق بر بائی کا بیان

علائی مزید فیہ جو کہ رہائی سے ملتی ہیں دو اقسام پر ہیں، ایک ملحق بر بائی جو مجرد ہوتا ہے اور دوسرا ملحق بر بائی جو مجرد نہیں ہوتا۔
ملحق بر بائی مجرد کے سات ابواب ہیں۔

فَعْلَةٌ	فَعْلَةٌ	فَعْلَةٌ	فَعْلَةٌ
فَعْلَةٌ	فَعْلَةٌ	فَعْلَةٌ	☆

باب اول:..... بروزن فَعْلَةٌ لام کی تکرار کے ساتھ جیسے جُلِبَّة (چادر پہننا)

صرف صغیر

جُلِبَ يَجْلِبُ جُلْبَةً فَهُوَ مُجْلِبٌ وَجُلِبَ يَجْلِبُ جُلْبَةً فَهُوَ مُجْلِبٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ جُلِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلِبْ

اس باب کی مثال اَلشَّمْلَةُ (دورنا) یہ باب بران شریف میں نہیں آیا۔

باب دوم:..... برون فَعْلَةٌ عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے قُلْسَةٌ (ٹوپی پہننا)

صرف صغیر

قُلْسَ يُقْلِسُ قُلْسَةً فَهُوَ مُقْلِسٌ وَقُلْسَ يُقْلِسُ قُلْسَةً فَلَا تَقْلِسُ
الْأَمْرُ مِنْهُ قُلْسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْلِسْ

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا

باب سوم بروزن:..... قَوْعَلَةٌ فاء اور عین کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے الْجَوْرِيَّةُ (جراب پہننا)

صرف صغیر

جَوْرَبٌ يَجْوِرِبُ جَوْرِيَّةً فَهُوَ مُجْوِرِبٌ وَجَوْرَبٌ يَجْوِرِبُ جَوْرِيَّةً فَلَا تَجْوِرِبُ
الْأَمْرُ مِنْهُ جَوْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْوِرِبْ

اس باب کی مثال:..... الْحَوْقَةُ (بہت بڑھا ہوتا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔
 باب چہارم:..... بِرُوزَن قَعْوَةَ عَيْنٍ اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ
 جیسے السَّرْوَةُ (ازار پہنتا)

صرف صغیر

سُرُوكٌ يُسْرُوكُ سُرُوكًا فَهُوَ مُسْرُوكٌ وَ سُرُوكٌ يُسْرُوكُ سُرُوكًا فَذَاكَ
 مُسْرُوكٌ الْأَمْرُ مِنْهُ سُرُوكٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُسْرُوكُ

اس باب کی مثال:..... الْجَوَهْرَةُ (آواز بلند کرنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔
 باب پنجم:..... بِرُوزَن قَبْعَةَ قَامٍ اور عین کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ جیسے
 الْخَبْعَةُ (بغیر آستین کے لباس پہنتا)

صرف صغیر

خُعَيْلٌ يُخَوِّعُ خُعَيْلًا فَهُوَ مُخَوِّعٌ وَ خُوَيْعِلٌ يُخَوِّعُ خُعَيْلًا فَذَاكَ
 مُخَوِّعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ خُوَيْعِلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخَوِّعُ

اس باب کی مثالیں:..... الْهَيْبَةُ (گواہ ہونا) کہا گیا کہ اس کی بابا حمزہ سے تبدیل شدہ ہے۔
 الصُّبْحُ (مقرر ہونا) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّطٍ" (الغاشیہ آیت ۲۲)
 ترجمہ کنز الایمان:..... تم کچھ ان پر کڑواؤ انہیں
 ترجمہ عطر الایمان:..... اے محبوب تم ان پر حاکم نہیں

جان لو کہ خُوَيْعِلٌ اصل میں خُوَيْعِلٌ تھا ضمہ مائل واؤ کی جہت سے یا عواو ہو گیا خُوَيْعِلٌ ہو گیا۔
 باب ششم:..... بِرُوزَن قَبِيْلَةَ عَيْنٍ اور لام کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ جیسے السَّرْبَةُ (تراشنا)

ملحق بر باعی مزید فیہ

محقق بر باعی مزید فیہ کی دو اقسام ہیں ایک وہ جو محقق ہے تَدَحْرُج کے ساتھ اور
 دوسرے وہ جو محقق نہیں اور تَجَعَّد کے ساتھ۔
 محقق ہے تَدَحْرُج کے آٹھ ابواب ہیں۔

تَفَعَّلَ	تَمَعَّلَ	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَ
تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَ

باب اول:..... بروزن تَفَعَّلَ فاء سے قبل تاہ کی زیادتی کے ساتھ اور لام کی نکر
 کے ساتھ جیسے تَجَلَّبَب (پارہ پننا)

صرف صغیر

تَجَلَّبَبَ يَتَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبَ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ
 تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ

باب کی مثال:..... التَّغَيَّرَ (گروا اور ہوتا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب دوم:..... بروزن تَفَعَّلَ فاء سے قبل تاہ کی اور یمن اور لام کے تون کی زیادتی
 کے ساتھ جیسے التَّقَلُّسُ (ٹوپی پہننا)

صرف صغیر

تَقَلَّسَ يَتَقَلَّسُ تَقَلَّسَ تَقَلَّسُ تَقَلَّسَ تَقَلَّسُ تَقَلَّسَ تَقَلَّسُ تَقَلَّسَ تَقَلَّسُ
 تَقَلَّسَ تَقَلَّسَ تَقَلَّسَ تَقَلَّسُ تَقَلَّسَ تَقَلَّسُ تَقَلَّسَ تَقَلَّسُ تَقَلَّسَ تَقَلَّسُ

قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب سوم:..... بروزن تَفَعَّلَ فاء سے قبل تاہ کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّمَكَّنُ (مکین ہونا)

تعارف و صفير

تَمَكَّنَ يَتَمَكَّنُ تَمَكُّنًا هُوَ مُتَمَكِّنٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَمَكُّنٌ وَالتَّهَيُّ
عَنْهُ لِاتِّمَاطِهِ

اس باب کی مثال :..... التَّمَنُّدُ (ہاتھ سے رومال چھوٹا) کہا جاتا ہے اَتَمَنُّدُ
الرَّجُلُ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے رومال چھوئے۔

جان لیجئے! کہ یہ باب شاذ ہے میم اصلی کے وہم کی وجہ سے غلط قبیل سے ہے۔
باب چہارم: بَرَوَزَن تَفَعُّلٌ مَاءَ سے قیل اور لام کے بعد تاء کی زیادتی کے ساتھ
جیسے: اَلتَّعَرُّوْۃُ (حبیب ہوتا)

صرف صغیر

تَسْرُوكَ يَتَسْرُوكُ تَسْرُوكًا وَتَسْرُوكٌ مُتَسَرِّوْنَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَسْرُوكٌ وَالتَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْرُوكُ

اس باب کی مثال:..... التَّهْيُ (گزرنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب ہفتم:..... بروزن تَفْعُلُ قائم سے قبل تاہ کی اور قائم اور عین کے درمیان یاہ کی

زیادتی کے ساتھ جیسے التَّهْيُ (بغیر آئین کے لباس پہننا)

صرف صغیر

تَغْيَعْلُ يَتَغْيَعْلُ تَغْيَعْلًا لَهُوَ مُتَغْيَعِلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَغْيَعْلٌ وَالتَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَغْيَعْلُ

اس باب کی مثالیں:..... التَّهْيُ (بے ساماں ہونا) التَّهْيُ (نافرمان ہونا)

یاد رہے یہ باب قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

باب ہشتم:..... بروزن تَفْعُلُ قائم سے قبل تاہ کی اور لام کے بعد یاہ کی زیادتی کے

ساتھ کاصل میں یہ تَفْعُلُ تھا یاہ کی موانقت سے لام کا ضمہ کسرہ سے بدل دیا گیا پھر

ضمہ یاہ پر دھوا تھا تو اس کو ساکن کر دیا گیا اور اتفاقاً ساکنین کی وجہ سے یاہ گر گئی۔ تَفْعُلُ

ہو گیا۔ جیسے التَّهْيُ (ٹوپی پہننا)

صرف صغیر

تَقْلُسُ يَتَقْلُسُ تَقْلُسًا لَهُوَ مُتَقْلِسٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَقْلُسٌ وَالتَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَقْلُسُ

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔ جان لو کہ ان ابواب میں اول میں تاہ کی

زیادتی الحاق کے لئے نہیں بلکہ مطاوعت کے لئے ہے۔ کیونکہ تَدْحِیْرٌ میں تھی۔

کیونکہ الحاق بزیادت حروف اول کلمہ میں نہیں آتا۔